سوال

نماز میں ہاتھ کہاں باندھے جائیں گے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھنا سنت ہے۔

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى عَلَى صَدْرِهِ (صحيح ابن خزيمة، الصلاة: 479) (صحیح)

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ نماز ادا کی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا اور انہیں سینے پر باندھا۔

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُونَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ الْيَدَ الْيُمْنَى عَلَى ذِرَاعِهِ الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ (صحيح البخاري، الأذان: 740)

لوگوں کو (رسول اللہ ﷺ کی طرف سے) حکم دیا جاتا تھا کہ ہر شخص نماز میں اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں بازوں پر رکھے۔

مندرجہ بالا حدیث سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ نماز میں ہاتھ سینے پر باندھنے چاہئیں، انسان اگر اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں "ذراع" (بازو) پر رکھے گا تو دونوں ہاتھ خود بخود سینے پر آجائیں گے۔

1. ناف کے نیچے یا اوپر ہاتھ باندھنے کی تمام احادیث ضعیف ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح سند سے ثابت نہیں ہیں۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی